© rasailojaraid.com

ادبیات

حافظ محمد ابراہیم فانیؔ

بتلائے جس نے قوم کو ملّی تشخّصات

تھے عالمِ اسلام پہ ادبار کے حالات
یورپ کو سمجھنے لگا بس قبلۂ حاجات

جب امتِ مرحوم ہوئی دین سے بیزار
تقدیر نے دی ملّتِ بیضا کو یہ سوغات

دانائے راز آیا اِک بصورتِ اقبالؔ
بتلائے جس نے قوم کو ملّی تشخّصات

اقبال تو مدّاحِ محمدؐ عربی ہے
عشقِ رسولؐ ہے ترا سرمایۂ حیات

اِک عہد فیضیاب تری فکر سے ہوا
مسلم کو دیا درس خودی درسِ مساوات

تو حافظؒ و رومیؒ کے تصوّر کا امیں ہے
مشرق کے لیے باعثِ صد فخر و مباہات

سنائیؒ و عطّارؒ کے مسلک کا راز داں
رازیؒ کے غزالیؒ کے ترے سامنے دن رات

تیری نگاہ دیدۂ بینائے وطن ہے
قسّامِ ازل نے تجھے بخشے ہیں کمالات

نظروں میں تری ہیچ ہے یہ دانشِ افرنگ
مغرب کا مفکر ہے فقط پیرِ خرابات

ہاں تجھ پہ ناز فلسفہ دانی کو بجا ہے
تو بے نیازِ حکمتِ قانون و اشارات

ہے گم تمہاری ذات میں تسلسلِ آفاق
وجد آفریں ہے تیری یہ صہبائے خیالات

فانیؔ! تمہاری فکر ترا نام ہے زندہ
اقبال تو امر ترا پیغام ہے زندہ

© rasailojaraid.com